موت في طاعة الله خير من حياة في معصية الله

اللہ کی اطاعت میں موت اس زندگی سے بہتر ہے جو اللہ کی نافرمانی میں بسر ہو

مسلمانانِ پاکستان کے نام شیخ ابو عبد اللہ کا پیغام

ادارہ حطین

شریعت یا شہادت

مسلمانانِ پاکستان کے نام

شیخ اسامہ بن لادن حفظہ اللہ کا پیغام

فتح یاب آخر اجالا ھی ھو گا

اِنَّ الَّـذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِکَ فِی الْاَذَلِّیْنَo کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْـلِبَـنَّ اَنَـا وَ رُسُـلِـیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْز o لَا تَـجِـدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ کَانُوْٓا اٰبَآئَهُمْ اَوْ اَبْنَآئَهُـمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ اُولٰٓئِکَ کَتَـبَ فِـیْ قُـلُـوْبِهِـمُ الْاِیْـمَـانَ وَ اَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَ یُدْخِلُهُمْ جَـنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُـوْا عَـنْـهُ اُولٰٓئِکَ حِـزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِـزْبَ اللّٰهِ هُـمُ الْمُفْلِحُوْنَo (المجادلة: ۲۰-۲۲)

جولوگ اللہ اوراس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔ اللہ کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے بیشک اللہ زورآور (اور) زبردست ہے۔ جولوگ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں تم انہیں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ دشمنی کرتے ہوئے نہیں دیکھو گے چاہے وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کردیا ہے اور فیضِ غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ وہ انہیں ان جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی داخل فرمائے گا۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ اورسن رکھو اللہ کا لشکر ہی فلاح پانے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شریعت یا شہادت

مسلمانانِ پاکستان کے نام شیخ اسامہ بن لادن حفظہ اللہ کا پیغام

یقیناً تمام تعریف کی مستحق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ہم اسی کی تعریف بیان کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں اوراسی سے مغفرت و ہدایت طلب کرتے ہیں۔ہم اپنے نفسوں کے شر اور اپنے اعمالِ بد کے برے نتائج سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والانہیں اور جسے وہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والانہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔

امابعد

پاکستان میں بسنے والے میرے مسلمان بھائیوں کے نام

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

میری اس وقت کی گفتگو سوات اور قبائلی علاقہ جات میں پاکستانی فوج اور مجاہدین کے مابین ہونے والی جنگ کے حوالے سے ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ مبارک ہے:

’’تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ

اپنے بھائی کے لئے بھی وہی کچھ نہ پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔''(متفق علیہ)

لہٰذا میں آپ کے لئے وہی کچھ پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے۔ اور سب سے بڑھ کر جو شے مجھے اپنی ذات کے لئے محبوب ہے وہ یہ ہے کہ میں آگ سے بچالیا جاؤں اور جنت میں داخل کر دیا جاؤں۔ کیونکہ اصل کامیابی یہی ہے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اہلِ جنت میں شمار فرمائے۔ یہ وہ چیز ہے جو مجھے آپ کے لئے ہر شے سے زیادہ محبوب ہے۔ اور یہی اس وقت میری گفتگو کا مرکز ومحور ہے۔

اے اللہ کے بندو!

ہم سب اس دنیا میں ایک امتحان اور آزمائش سے گزر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

الٓمّٓo اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا يُفْتَنُوْنَo وَ لَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَo (العنکبوت: ۳۔۱)

''الٓمٓ۔ کیا لوگوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ وہ صرف اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کو آزمایا بھی نہ جائے گا۔ جو لوگ ان سے پہلے گذر چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا اور اِنہیں بھی آزمائیں گے۔ سو اللہ لازماً معلوم کرے گا ان لوگوں کو جو سچے ہیں اور ان لوگوں کو بھی جو جھوٹے ہیں''۔

ایک ایسے ہی امتحان سے ہم لوگ اس وقت بھی گزر رہے ہیں جو ہمیں صلیبی صہیونی اتحاد اور اس کے مرتد معاونین کی زیرِ قیادت جاری ان جنگوں کی صورت میں درپیش ہے۔ اس سلسلے کی ایک کڑی آج کل جاری وہ جنگ ہے جسے امریکہ اور اس کے آلہ کار زرداری کی حکومت

نے سوات اور قبائلی علاقوں میں اللہ کے دین کا مطالبہ کرنے والوں پر مسلط کر رکھا ہے۔ لہٰذا اپنا احتساب خود کیجیے، اس سے پہلے کہ آپ کا حساب کیا جائے۔ اور اپنے اعمال کو خود تول لیجیے اس سے پہلے کہ آپ کے اعمال کو تولا جائے۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ یہ امتحان اپنی نوعیت کے اعتبار سے انتہائی آسان اور سہل ہے۔ جسے اگر سادہ اور مختصر الفاظ میں بیان کیا جائے تو وہ کچھ یوں ہے کہ کیا تم اللہ کی شریعت قائم کرنے والوں کے ساتھ ہو یا اس کے خلاف برسرِ جنگ امریکہ، زرداری اور ان کے معاونین کے ساتھ؟

اگر آپ پہلے گروہ کے ساتھ ہیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجیے کہ اس نے آپ کو اپنے دین پر راضی رہنے اور اس کی نصرت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ لہٰذا اس راہ میں اپنے جہاد کو جاری رکھیے لیکن اگر آپ زرداری اور اس کی فوج کے ساتھ ہیں تو آپ تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں اور اگر اسی حال میں آپ کو موت آ گئی تو یہ مصیبت پر مصیبت ہوگی اور اس کا نتیجہ واضح خسارہ ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود ایسے لوگوں کے ایمان کی نفی فرمائی ہے جو اس کی شریعت کی بالادستی پر راضی نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَلَا وَ رَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ٥

(النساء: ٦٥)

’’آپ کے رب کی قسم یہ لوگ تب تک مومن نہیں ہوں گے جب تک اپنے تنازعات میں آپ کو منصف نہ بنائیں اور جو فیصلہ آپ کریں اس سے اپنے دل میں تنگی محسوس نہ کریں بلکہ اسے بخوشی تسلیم کر لیں‘‘۔

جان لیجئے! یہ ممکن نہیں کہ کسی شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ پر ایمان اور اس کی شریعت کے دشمنوں سے محبت اور نرمی کے جذبات اکٹھے ہو سکیں۔ چاہے شریعت کے دشمن ہمارے آباؤ اجداد اور بہن بھائی ہی کیوں نہ ہوں۔ کجا یہ کہ وہ زرداری اور اس کی فوج ہو۔

اللہ تعالیٰ کے اس فرمانِ مبارک پر غور کیجئے!

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْآ اٰبَآئَهُمْ اَوْ اَبْنَآئَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ٥(المجادلة: ٢٢)

''جو لوگ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں تم انہیں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ دشمنی کرتے ہوئے نہیں دیکھو گے چاہے وہ ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا خاندان کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور فیضِ غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ وہ انہیں ان جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی داخل فرمائے گا۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ اور سن رکھو اللہ کا لشکر ہی فلاح پانے والا ہے''۔

اس طرح اللہ نے فرمایا:

وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ. (التوبة: ١١٤)

''اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے استغفار کرنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن

ہے تو وہ اس سے بری ہو گئے۔ اور کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور تحمل والے تھے''۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پر بھی غور کیجئے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ایمان کی سب سے مضبوط کڑی اللہ کے لئے دوستی، اللہ کے لئے دشمنی، اللہ کے لئے محبت اور اللہ کے لئے نفرت ہے''۔ (مسندِ احمد)

لہٰذا اے اللہ کے بندے!

اپنی ذات اور اپنے دین کے حوالے سے محتاط رہنا اور دیکھنا کہ یہ دنیا تمہیں کہیں دھوکے میں مبتلا نہ کر دے۔ اور قبر سے ڈرو! کیونکہ قبر کا امتحان بڑا سخت ہے۔ ہم میں سے ہر شخص اپنے اہل وعیال کے درمیان خوش وخرم رہتا ہے حالانکہ موت اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اور پھر یہ تو چند دن کی زندگی ہے جس کے بعد ہمیں بہر حال دنیا سے کوچ کر جانا ہے اور کل کو ہم سب کو اپنی اپنی قبر میں جانا ہے۔ آنے والا یہ کل ہم سے کچھ دور بھی نہیں جب ہم سب سے اپنی اپنی قبروں میں یہ سوال کیا جائے گا کہ تمہارا رب کون ہے؟ تمہارا دین کیا ہے؟ تمہارا نبی کون ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

''جو شخص بھی صبح اور شام کے وقت یہ کلمات کہے کہ میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوا تو اللہ کے ذمّے ہے کہ اسے راضی کر دے''۔ (مسندِ احمد)

اللہ تعالیٰ کی شریعت کے خلاف جنگ تو بہت دور کی بات جو شخص اس پر راضی ہی نہ ہو اسے اللہ تعالیٰ کبھی راضی نہ فرمائے گا اور بالآخر ندامت ہی اس کا مقدر بنے گی۔ جبکہ یہ ندامت اس وقت کسی کام نہیں آئے گی۔

لہٰذا جو شخص اللہ کے دین پر راضی ہو اس پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کے خلاف لڑنے والے زرداری اور اس کی فوج کو اپنے ہاتھ سے روکنے کی کوشش کرے۔ اگر اس کی

استطاعت نہ ہوتو پھر زبان سے روکے اور اگر اس کی طاقت بھی نہ ہوتو پھر دل میں اس سب کے خلاف شدید نفرت رکھے اور اس کے بعد تو رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان باقی نہیں رہتا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مجھ سے پہلی امتوں میں اللہ تعالیٰ نے جو کوئی بھی نبی مبعوث فرمائے ان کے ساتھ کچھ حواری یا اصحاب ہوا کرتے تھے جو اس نبی کی سنت کی اتباع اور احکامات پر عمل کرتے تھے۔ پھر اس کے بعد کچھ ایسے ناخلف لوگ آئے جو وہ بات کہتے جس پر عمل نہ کرتے اور وہ عمل کرتے جس کا انہیں حکم نہ ہوتا۔ پھر جس شخص نے ان کے خلاف ہاتھ سے جہاد کیا تو وہ مومن ہے۔ اور جس نے ان کے خلاف زبان سے جہاد کیا تو وہ مومن ہے۔ اور جس نے ان کے خلاف دل سے جہاد کیا تو وہ مومن ہے۔ اور اس کے بعد تو رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں رہتا''۔ (مسلم)

سوائے اللہ کے بندے!

اگر تم اللہ کے دین کے خلاف لڑنے والوں کی خندق میں کھڑے پائے گئے، تو کل کو اپنے رب کو کیا جواب دو گے؟ وہ تو طاغوت کی راہ میں قتال کر رہے ہیں اور تم اپنے ہتھیار اور زبان سے ان کی نصرت کر رہے ہو۔ آخر اس بات کا تمہارے پاس کیا جواب ہوگا کہ تم اللہ کے دشمنوں کو تو اچھا کہو اور مجاہدین پر الزام تراشی کرو؟ بالکل اس طرح جیسے وہائٹ ہاؤس میں بیٹھا اُس کا فرمانروا اُن پر دہشت گرد اور تخریب کار ہونے کا الزام لگاتا ہے۔ جب تم سے پوچھا جائے گا کہ تمہارا دین کیا ہے تو کیا تم اس وقت جھوٹ بولو گے؟ حالانکہ اس وقت جھوٹ تمہارے کچھ کام نہ آئے گا۔

اگر آپ یہ کہیں کہ میرا دین اسلام ہے لیکن آپ اس کے جھنڈے کی جگہ اسکے خلاف برسرِ پیکار اوباما اور زرداری کے جھنڈے تلے کھڑے پائے جائیں تو کیا آپ کا دعویٰ تسلیم کیا جائے گا۔ لوگ تو اپنے جھنڈوں اور ان گروہوں کی نسبت سے پہچانے جاتے ہیں جس سے ان کی

دوستی اور محبت ہو۔اب آپ خود دیکھ لیجیے کہ آپ کس کے جھنڈے تلے کھڑے ہیں۔

یہ بات آپ سے پوشیدہ نہیں کہ زرداری امریکی طاغوت کی رضا کی خاطر اللہ تعالیٰ کی شریعت کے خلاف جنگ کر رہا ہے۔اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کا حال اپنی کتاب میں واضح طور پر بیان فرمادیا کہ جو طاغوت کی راہ میں قتال کر رہے ہوں۔وہ کافر ہیں جن کا نہ تو جنازہ پڑھا جاتا ہے اور نہ انہیں مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن کیا جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا‌o (النساء:٧٦)

''جو لوگ مومن ہیں وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں قتال کرتے ہیں۔سوتم شیطان کے ان مددگاروں کے خلاف قتال کرو۔بلاشبہ شیطان کا داؤ بہت کمزور ہے''۔

زرداری اور اس کی فوج واضح طور پر شیطان کے مددگار ہیں۔اس آیتِ مبارکہ میں ان لوگوں کے اس شبہ کا رد بھی ہے، جو یہ سوال کرتے دکھائی دیتے ہیں کہ مجاہدین کیسے پاکستانی فوج کے خلاف جنگ کرتے ہیں جبکہ یہ ایک مسلمان فوج ہیں؟ حالانکہ ہر شخص بخوبی جانتا ہے کہ پاکستانی فوج خود امریکی مطالبات اور مقاصد کی تکمیل کے لئے قبائل میں آئی اور اس نے مجاہدین کے خلاف جنگ کا آغاز کیا۔پھر یہ بات بھی بالکل واضح ہے کہ کوئی مسلمان جب کفار کے ساتھ دوستی کرتا ہے اور مسلمانوں کے خلاف ان کی مدد کرتا ہے تو وہ اپنے اس عمل کی وجہ سے اسلام سے خارج ہو کر کافر اور مرتد ہو جاتا ہے۔کیونکہ جس طرح وضو کے نواقض ہوتے ہیں اسی طرح ایمان کے بھی نواقض ہیں، جن کا مرتکب ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔اور کفار سے دوستی اور اہلِ اسلام کے خلاف ان کی مدد اسلام سے خارج کر دینے والے ایسے اعمال میں سے ایک ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ بات اپنی کتابِ مبارک میں بالکل واضح طور پر فرمادی ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَ النَّصٰرٰٓى اَوۡلِيَآءَ ‌ؔۘ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ؕ وَ مَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ‏ o (المائدہ: ۵۱)

اے ایمان والو! یہودیوں اور نصرانیوں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو شخص ان کو اپنا دوست بنائے گا وہ اُن ہی میں سے ہوگا۔

شریعت مطہرہ کا یہی حکم ہے کہ تم میں سے جس نے ان سے دوستی کی وہ انہی میں سے ہے یعنی انہی کی طرح کا کافر ہے۔

خود دیکھ لیجئے! کہ نصرانی امریکہ سے دوستی اور ان کی مدد کرنے والا کون ہے؟ کیا یہ زرداری اور اس کی فوج نہیں! پھر بھلا ایسی باتوں کی کیا گنجائش رہ جاتی ہے؟ جو کافروں سے دوستی کرے گا وہ اُنہی میں سے شمار ہوگا۔ اور اس کے خلاف قتال فرض ہے چاہے وہ نماز پڑھتا ہو، روزے رکھتا ہو اور اپنے تئیں خود کو مسلمان سمجھے۔

یہاں میں آپ کو یاد دلاتا چلوں کہ جس طرح روس مجاہدین کے خلاف افغان فوج سے مدد لیا کرتا تھا، آج بالکل اسی طرح امریکہ انہیں اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر رہا ہے۔ عالمِ اسلام کی تمام فوجیں اور عسکری قوتیں آج دشمن کے ہاتھ کا آلہ کار بن چکی ہیں، چاہے داخلی طور پر، چاہے خارجی طور پر اور چاہے دونوں جانب سے۔ اس اعتبار سے ان کا حصہ بننا صریحاً حرام ہے۔ ان فوجوں کی حقیقت غزہ کی حالیہ جنگ کے بعد اور بھی واضح طور پر کھل چکی ہے جس میں ایک جانب عالمِ عرب کی ایک عسکری قوّت نے یہودیوں کی نصرت کی خاطر رفاہ کی جانب سے اہلِ غزہ کا محاصرہ کئے رکھا۔ جبکہ دیگر عرب ہمسایہ ریاستوں نے مجاہدین کو فلسطین میں اپنے بھائیوں کی نصرت سے روکے رکھا۔

مجاہدین روس اور اس کی آلہ کار فوج سے بیک وقت لڑتے تھے کیوں کہ دونوں کا حکم

ایک جیسا تھا۔ پاکستان اور دیگر ممالک کے علماء نے ان کے خلاف قتال کے فتوے بھی دیے، چاہے وہ نماز پڑھتے رہیں، روزے رکھتے رہیں اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتے رہیں۔ اہلِ بصیرت کے لئے اس میں عبرت کی بہت نشانیاں ہیں۔ آج پاکستانی فوج کا حال بالکل ویسا ہی ہے۔ یہ فوج اور امریکہ ایک ہی خندق میں کھڑے اسلام کے خلاف جنگ میں مصروف ہیں۔ ایمان کے سچے دعویداروں پر فرض ہے کہ وہ ان کے خلاف علَمِ قتال بلند کریں۔

ان لوگوں کا دعویٰ بالکل باطل اور شرعاً نا قابلِ قبول ہے جو کہتے ہیں کہ پاکستانی فوج مسلمانوں کا قتل، اکراہ یعنی مجبوری کی وجہ سے کرتی ہے۔ اس بات کے اثرات یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ اب خود زرداری کے چیلے بھی یہی دلیل دیتے اور اسے پھیلاتے دکھائی دیتے ہیں کہ وہ مغربی سرحد پر مسلمان پاکستانیوں کو قتل کرنے پر مجبور ہیں۔ ورنہ امریکہ ہندوستان کے ذریعے پاکستان پر جنگ مسلط کر دے گا۔ افسوس ناک بات تو یہ ہے کہ بعض سادہ لوح مسلمان بھی بغیر سوچے سمجھے ایسی باتیں کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی مثال تو بالکل ایسے ہے جیسے کوئی ظالم شخص آپ کو آ کر یہ دھمکی دے کہ اپنے بیٹوں اور بھائیوں کو قتل کر دو ورنہ میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا۔ خود اپنے دل سے پوچھ کر بتائیے کہ کیا آپ اپنی جان بچانے کی خاطر اپنے بیٹوں اور بھائیوں کو قتل کر دیں گے؟ یا اس ظالم کے خلاف لڑیں گے؟ پھر اگر ہم یہ فرض کر بھی لیں کہ کوئی شخص ظالم کے خلاف قتال کرنے کی قدرت نہیں رکھتا تو پھر بھی یہ ایک آزمائش ہے جو اس شخص پر آن پڑی ہے۔ اس سے اس بات کا قطعاً جواز نہیں ملتا کہ وہ اپنی جان بچانے کے لئے کسی معصوم کی جان لے لے۔ رہ گیا اکراہ یا مجبوری کا دعویٰ اور اس کی اشاعت کے ذریعے مسلمانوں کو دھوکہ دینا...... تو اگر ہم اس بہانے کو مان لیں تو اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہم اِس مرتد حکمران کو کھلی چھٹی دے دیں کہ وہ اللہ کے دین کو منہدم کر دے اور اس کی جگہ اپنی اور اپنے آقاؤں کی مرضی کا دین نافذ کر دے۔ یہ بات اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی عطا کردہ وحی سے صریحاً مخالف ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے کامل اعراض ہے جس نے اپنی کتاب میں یہ فیصلہ فرما دیا ہے کہ دین کُل کا کُل اللہ ہی کا ہے۔

اے اللہ کے بندو!

ان لوگوں کے زُمرے میں شامل ہونے سے بچو جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰہِ جَعَلَ فِتْنَۃَ النَّاسِ کَعَذَابِ اللّٰہِ وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّکَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا کُنَّا مَعَکُمْ اَوَ لَیْسَ اللّٰہُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ. وَ لَیَعْلَمَنَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ لَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ. (العنکبوت: ۱۰،۱۱)

''اور بعض لوگ ایسے ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے لیکن جب انہیں اللہ کی راہ میں اذیت دی جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو یوں سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔ پھر اگر تمہارے ربّ کی جانب سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ہی ساتھ تھے۔ جو کچھ اہلِ عالَم کے سینوں میں ہے کیا اللہ اس سے واقف نہیں؟ اللہ لازماً انہیں معلوم کر کے رہے گا جو سچے مومن ہیں اور لازماً انہیں بھی معلوم کر کے رہے گا جو منافق ہیں۔

دیکھیئے! کہیں زرداری یا یوسف رضا پر راضی نہ ہو بیٹھیئے گا۔ یہ دونوں ملّت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے خارج اور اسلام کے خلاف برسرِ پیکار ہیں۔ آپ پر لازم ہے کہ ان سے اور ان کے تمام مددگاروں سے واضح طور پر لاتعلّقی اور برأت کا اظہار کریں۔ خاص طور پر ان علماءِ سوء سے اور ذرائع ابلاغ سے منسلک ان بے ضمیر لوگوں سے واضح بیزاری کا اظہار کریں جنہوں نے کل کفر کے ایک سابق ایجنٹ کے قبیح فعل کو جواز عطا کیا اور اس کی پردہ پوشی کی جب اس نے لال مسجد پر دھاوا بول کر ان طلبہ وطالبات کو قتل کر دیا جن کا قصور اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی شریعت کا عملی نفاذ چاہتے تھے۔ اس پاکیزہ لہو کو رکوع وسجود کی حالت میں محض امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے بہا دیا گیا۔ اس کارنامے پر امریکہ نے خوش ہو کر پرویز کو خوب شاباش دی۔ اللہ اس پر وہ

عذاب نازل کرے جس کا وہ مستحق ہے۔

آج یہ علماءِ سوء کفر کے اس نئے ایجنٹ کی مدد کر کے پھر اُسی طرح کا مذموم کردار ادا کر رہے ہیں۔ کسی مسلمان کو ان کے نفاق اور کفر میں شک نہیں ہونا چاہئے۔ یہ لوگ محض اپنی جان اور مال کی خاطر اسلام اور مسلمانوں کو قربانی کے گھاٹ چڑھانے کے لئے تیار ہیں۔ انہیں بزورِ طاقت مرتدین کی پشت پناہی سے روکنا واجب ہے۔

حاصلِ کلام یہ ہے کہ اشفاق کیانی اور آصف زرداری نے فوج کو اسلام، اہلِ اسلام اور ان کی زمینوں کی حفاظت جیسے مقاصد کے برعکس اسلام اور اس کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والوں کے خلاف جنگ کی آگ میں جھونک دیا ہے۔ اور اسے پشتون اور بلوچ قبائل کے خلاف قتل وقتال کی ذمہ داری سونپ دی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کی اکثریت اس ظالمانہ جنگ کو بالکل ناپسند کرتی ہے۔ زرداری یہ سب کچھ وہائٹ ہاؤس میں بیٹھے اپنے ان آقاؤں کے حکم پر کر رہا ہے جواب اسے دس فی صد نہیں بلکہ اس سے بہت بڑھا چڑھا کر عطا کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ امت کے ساتھ صریح خیانت ہے۔ اپنے اس طرزِ عمل سے یہ شخص صرف پاکستانی معیشت ہی کو تباہی سے دوچار نہیں کر رہا، بلکہ امریکہ، یہود اور ہنود کے احکامات کی تعمیل میں اس سے کہیں زیادہ اہمیت کے حامل اثاثوں کو اس جنگ کی نذر کر رہا ہے...... یعنی دین، امن وامان اور آپس کا اتحاد۔ ان حالات میں ہندوستان کے لئے یہ بالکل آسان ہو جاتا ہے کہ وہ پاکستان کے صوبوں کو یکے بعد دیگرے الگ کر دے اور پاکستان کا وہی حال کر دے جیسا اس نے مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے وقت کیا...... یا اس سے بھی بدتر۔ اس صورت میں امریکہ کے حلق میں پھنسا پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں کا کانٹا بھی بآسانی نکل سکے گا۔ جبکہ مجاہدین کے خلاف ہندوستان کی جنگ امریکی مقاصد ہی کی تکمیل کر رہی ہے۔ یہ اہلِ پاکستان کی اوّلین ذمہ داری ہے کہ وہ سب مل کر زرداری اور اس کی فوج کا مقابلہ کریں۔ اس فوج کا مقابلہ جو ان کے دین، اتحاد، امن اور معیشت کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اور اسے مسندِ اقتدار سے معزول کر کے اس کے انجام تک پہنچانے کا حصّہ

بنیں۔ پرویز کے ہاتھ سے پاکستان کو جو عظیم نقصان پہنچا وہ اپنی جگہ،لیکن زرداری امریکی احکامات کی تعمیل میں جو کچھ کررہا ہے اس کا ضرر اس سے بھی بڑھ کر ہے۔

زرداری اور اس کی فوج کے پھیلائے ہوئے فتنے کے سدباب کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ صرف اور صرف جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابِ مبارک میں واضح طور پر فرمایا:

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لاَ تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ o (الانفال: ۳۹)

''ان سے قتال کرو، یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارے کا سارا اللہ ہی کے لئے ہو جائے۔''

یہاں ہمیں یہ بات بھی سمجھ لینی چاہئے کہ ایسی فوج میں کسی قسم کی خیر کا پایا جانا محال ہے جو پوری ڈھٹائی کے ساتھ شریعتِ اسلامی کے قیام کو روکنے کے لئے میدان میں اتر آئی ہو۔ اگر ہمارے سب سے قیمتی اثاثے یعنی اللہ کی نازل کردہ شریعت کا ان کے سامنے کوئی مقام نہیں تو پھر ہمارے خون، عزّت، زمین اور مال کی ان کی آنکھ میں کیا وقعت ہوگی؟ ان کی جانب اب وہی شخص مائل ہوسکتا ہے جو یا تو سرے سے جاہل ہو یا پھر منافق۔

اس فوج نے کشمیر کو تو کیا آزاد کروانا تھا یہ تو الٹا پاکستان ہی کو توڑنے کے درپے ہے۔ انشاءاللہ پاکستان کے حقیقی محافظ اور خیر خواہ اُس کے مجاہد بیٹے ہی ثابت ہوں گے۔

اپنی گفتگو ختم کرنے سے پہلے میں امریکہ کو چند پیغامات دینا چاہوں گا۔ وقت اور مقام کی کمی کے باعث میں صرف ان چند باتوں پر اکتفا کروں گا جو میرے اس وقت کے موضوع سے متعلق ہیں۔ جب کہ دیگر باتوں کو میں انشاءاللہ اپنے اگلے پیغام میں بیان کروں گا۔ امریکہ کے تھِنک ٹینکس اور یونیورسٹیوں کے بعض اہلِ عقل اور انصاف پسند تجزیہ نگار اور دانش ور بھی ان اسباب کی نشاندہی کے حوالے سے جو لوگوں کو امریکہ کے خلاف قتال اور اس سے انتقام کی طرف

راغب کرتے ہیں میری باتوں سے استدلال کرنے لگے ہیں۔لیکن وہائٹ ہاوس میں بیٹھے بڑی بڑی سرمایہ دار کمپنیوں کے ایجنٹ اب بھی اس جانب کان دھرتے دکھائی نہیں دیتے۔میں یہ کہتا ہوں کہ گیارہ ستمبر کے اُن نادرِروزگار نوجوانوں نے ظلم وجبر کی وہ سختی خود برداشت نہ کی تھی جوانہیں گھروں سے نکال کر خیموں میں پناہ لینے اور فاقوں کا سامنا کرنے پر مجبور کردے۔انہوں نے امریکی اسلحہ کے ذریعے اورصُہیونی قوتوں کے ہاتھوں اپنے فلسطینی بھائیوں پر ٹوٹنے والی قیامت کے بارے میں صرف سنا ہی تھا محض اتنے پر ہی وہ اپنی یونیورسٹیاں اور مدارس چھوڑ کے پہلی فرصت میں اپنے فلسیطنی بھائیوں کی نصرت کے لیے ظالم امریکیوں کو سبق سکھانے نکل کھڑے ہوئے۔ اگران مصائب کا سامنا انہوں نے خود بھی کیا ہوتا تو ان کا غضب کس قدر شدید ہوتا۔اس کا اندازہ کرنا کچھ مشکل نہیں۔

اوباما نے زرداری کو سوات میں شریعت کے قیام کو قتل وقتال اور بمباری اور تباہی کے ذریعے روکنے کا جو حکم صادر کیا ہے اس نے لاکھوں مسلمان بزرگوں،عورتوں اور بچوں کو اپنے گھروں اور بستیوں سے ہجرت کرنے اورغربت کی حالت میں خیموں میں پناہ لینے پر مجبور کردیا ہے۔اس کا نتیجہ بالکل واضح ہے کہ اوباما اوراسکی انتظامیہ نے اپنے لیے نفرت اورانتقام کی ایک نئ آگ سلگادی ہے۔نفرت اور انتقام کے جذبات کے حامل ان لوگوں کی تعداد سوات ،شمالی اور جنوبی وزیرستان کے قبائلی علاقوں میں موجود متاثرین اوران کے ساتھ ہمدردی رکھنے والوں کی تعداد کے برابر ہے۔

اہلِ اسلام میں دشمنی کے جذبات کوفروغ دینے اوراپنے خلاف لڑنے والے دشمنوں میں اضافہ کرنے والے ان اقدامات کے ذریعے اوباما بھی اپنے پچھلوں کے راستے پر چل نکلا ہے۔اس لیے اب امریکی عوام کو آنے والے سالوں اوردہائیوں میں اپنے منتخب کردہ وہائٹ ہاوس کے ان فرمانرواں کی بوئی ہوئی فصل کاٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

آخر میں میں خود کو اوراپنے بھائیوں کو یوسف ابوہلالہ کے ان شعار سے تحریض دلانا

چاہوں گا۔جنہیں میں امتِ مسلمہ کے ہر ایک مجاہد، افغانستان، پاکستان اور خصوصاً پشتون قبائل میں برسرِ پیکار مجاہدین اور ان میں سرِ فہرست امیر المؤمنین ملا محمد عمر حفظہ اللہ کی خدمت میں ھدیتاً پیش کرتا ہوں۔اللہ تعالیٰ اُن کی نصرت فرمائے۔یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے عالمی کفر کے مقابلے پر امت کی طرف سے افغانستان اور پاکستان میں جنگ کی سب سے بڑی اور بوجھل ذمہ داری اٹھا رکھی ہے۔میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں ثابت قدمی عطا فرمائے، ان کے نشانے درست فرمائے، ان کے شہداء کو قبول فرمائے، ان کے زخمیوں کو جلد شفایاب فرمائے، اپنی جانب سے ان کی خصوصی نصرت فرمائے، ان کے دشمنوں کو شکست اور ہزیمت کا شکار بنائے اور انہیں دنیا و آخرت دونوں میں بہترین اجر عطا فرمائے۔بلاشبہ اللہ تعالیٰ بہترین کارساز اور ہر شے پر قادر ہے۔اس کے ساتھ ساتھ میں اپنے بھائیوں کو ظاہر اور پوشیدہ ہر حال پر اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کروں گا اور ان سے یہ کہوں گا کہ صبر کیجیئے اور صبر میں ایک دوسرے سے سبقت لے جایئے اور یہ یقین رکھیے کہ آپ حق پر ہیں۔شریعت کے سائے تلے اگر زندگی نہیں تو پھر عزت کی موت ہمیں ایسی زندگی سے محبوب ہے۔اللہ تعالیٰ آپ سب پر رحم فرمائے۔ثابت قدم رہیے۔عالمی کفر اور اس کے حاشیہ نشینوں کے خلاف ایک طویل جنگ کے لیے اپنے آپ کو تیار کیجیئے۔چاہے راستہ کتنا ہی کٹھن اور مددگار کتنے ہی کم کیوں نہ ہوں۔اور دیکھیے کہیں دشمن آپ کی کمزوری کی وجہ سے مسلمانوں تک نہ پہنچ پائے۔

(اشعار کا ترجمہ)

تم نے دین کے پرچم کو بلند کیا
تمہارا شعار توحید و تکبیر ہے

موت کے سمندر میں تم بے خطر کود پڑے
اِس کے بعد بھلا تمہیں کس شے کا خوف ہے

یہ راستہ پرخطر اور کٹھن ہے

قربانی اور فدا کاری اس راستے کا لازمہ ہیں

تمہارا راستہ دو میں سے ایک خیر کا راستہ ہے

نصرت اور فتح تمہارا مقدر ہے

فتح نہیں تو پھر دین پر موت ہی پیاری ہے

دین کی خاطر ملنے والی موت سے اور کیا شے قیمتی ہے

اس کے ساتھ ساتھ میں پوری امتِ مسلمہ سے یہ اپیل کروں گا کہ وہ مجاہدین کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دنیا کے ہر کونے میں ان کی مدد و نصرت کریں۔ اور اس امر کو بھی ملحوظ خاطر رکھیں کہ عالمی کفر نے امتِ مسلمہ کے خلاف اس جنگ کا اصل میدان افغانستان اور پاکستان کو قرار دیا ہے۔ جتنا شدید یہ صلیبی حملہ ہے اسی تناسب سے آپ پر بھی اپنی زکوٰۃ اور دیگر اموال سے مجاہدین کی نصرت کرنا فرض ہے۔ آخر میں میں ابو ہلالہ کے یہ چند اشعار آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

(اشعار کا ترجمہ)

میں ان ملامت گر لوگوں سے بیزار ہوں

جو راہ حق سے سراسر ہٹے ہوئے ہیں

جنہیں زندگی میں اور کوئی غم ہی نہیں

بس کاہلی اور نیند انہیں محبوب ہے

آگ ہر شے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہے

جبکہ یہ لوگ ابھی تک اپنے جھگڑوں میں پڑے ہیں

بھول بھلیوں میں بھٹکتے ہوئے بھی

خود کو کسی مقام پر سمجھتے ہیں

ہاں مگر اُن حق کے راہیوں کو میرا اسلام ہے
جو مصائب کے باوجود ڈٹے رہیں

جنہوں نے رستے کی مشکلات کے باوجود
تاخیر کرنا گوارا نہ کی

جن کا لہو نور کی مانند ہے
جس سے اندھیروں میں اجالا ہوا

اے شہسوارِ حق سبقت کر!
تجھے تھکان سے بھلا کیا واسطہ؟

اے سفینۂ حق تیری منزل واضح ہے
موجوں کی یہ شدت تجھے روک نہیں سکتی

تُو تو وہ بجلی کی مانند چمکتی تلوار ہے
جو میدانِ معرکہ میں اپنے جوہر دکھلاتی ہے

تیرے ارادوں کی قوت کسی آندھی سے کم نہیں
جو حوادث کو خس و خاشاک کی طرح بہالے جاتی ہے

تم اُن لوگوں کے ہمسفر ہو
جنہوں نے عزت و وقار کو نئے معانی عطا کئے

یہ عزم و ہمت کے حامل وہ افغان ہیں
جو شدائد کے باوجود راہِ حق سے نہ ہٹے

یہ سختیوں کے بیچ پل کر جواں ہوئے

یہ مصائب کے درمیان بوڑھے ہوئے

غم کی چادر گویا اُن کا لباس ہے

جو اِن سے کبھی جدا نہ ہوئی

دیکھو! یہ ان کی زمینیں ہیں جو

بہتے لہو سے سیراب ہوتی ہیں

غارت گری کی اُن پر یلغار ہے

ہر شے اِس آگ میں جھلس رہی ہے

یہ اُن معصوم بچوں کے سر ہیں

جنہیں عبادت و مناجات کی حالت میں کاٹا گیا

مگر پھر بھی اُن کی خودداری میں کمی نہ آئی

اور نہ ہی اُنہوں نے کچھ بزدلی دکھائی

اِن لوگوں کے سر ہمیشہ بلند رہے ہیں

قربانیوں کے سلسلے جاری رہے ہیں

اے پیچھے بیٹھ رہنے والو!

تمہاری نگاہ میں ہی ٹیڑھ ہے

تمہارے ارادے مضمحل ہیں

اسی لیے تم ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہو

تمہاری فکر میں فتور ہے

کہ انبیاء کی تعلیم سے بے پرواہ بیٹھے ہو

تم تقویٰ کے مطلب سے واقف ہی نہیں
اسی لیے حکمِ الٰہی سے بیزار بیٹھے ہو

شرک کی آگ کا بجھانا
خون بہائے بغیر ممکن نہیں!

عقیدۂ توحید کی پاسبانی
تلواروں کے بغیر ممکن نہیں!

وآخر دعوانا أن الحمد للّٰہ رب العالمین.

حضرت خبابؓ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کعبہ کے سائے میں چادر کی ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے تھے۔ اور ان دنوں ہمیں مشرکوں کی طرف سے بہت سختی اٹھانی پڑ رہی تھی۔ میں نے عرض کیا: ''کیا آپ اللہ سے دعا نہیں فرماتے۔'' آپ ایک دم سیدھے بیٹھ گئے۔ اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا۔ اور آپ نے فرمایا تم سے پہلے ایسے لوگ ہوئے ہیں کہ لوہے کی کنگیوں سے ان کا گوشت اور پٹھا، سب نوچ لیا گیا۔ اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ چھوڑا گیا۔ لیکن اتنی سخت تکلیف بھی ان کو ان کے دین سے ہٹا نہ سکتی تھی۔ اور اللہ تعالیٰ اس دین کو ضرور پورا کر کے رہیں گے۔ یہاں تک کہ سوار صنعاء سے حضرِ موت تک جائے گا اور اس کو کسی دشمن کا ڈر نہ ہو گا سوائے اللہ تعالیٰ کے اور سوائے بھیڑیے کے اپنی بکریوں پر۔ لیکن تم جلدی چاہتے ہو۔ (البخاری)